انسدادِ دہشت گردی عدالت راولپنڈی نے 2 افراد کو 7، 7 سال قید کی سزا سنا دی

(عدالتی نامہ نگار کی رپورٹ)

سرکاری وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ملزمان نے منصوبہ بندی کے تحت ایک بینک کی شاخ کو نشانہ بنایا اور وہاں موجود اسلحے کے زور پر لوٹ مار کی۔ ان کے بقول ملزمان کے خلاف مقدمہ میں ایسے ٹھوس شواہد موجود ہیں جن کی روشنی میں ان کا جرم شک و شبہ سے بالاتر ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی کہ ملزمان کو زیادہ سے زیادہ سزا دی جائے تاکہ دوسروں کے لیے عبرت کا نشان بنے۔

دوسری جانب ملزمان کے وکلا نے مؤقف اختیار کیا کہ ان کے موکلوں کو جھوٹے مقدمے میں پھنسایا گیا ہے اور استغاثہ کے پاس ان کے خلاف کوئی براہِ راست ثبوت موجود نہیں۔ وکلا کا کہنا تھا کہ گرفتاری کے وقت سے ہی ان کے موکل حراست میں ہیں اور ان کے خلاف کوئی برآمدگی بھی ظاہر نہیں کی گئی۔ انہوں نے عدالت سے درخواست کی کہ ملزمان کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کیا جائے۔

عدالت نے تمام فریقین کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ بعد ازاں جج نے مختصر فیصلہ سناتے ہوئے دونوں ملزمان کو 7، 7 سال قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے ہر ملزم پر 50 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزمان کو مزید 6، 6 ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ عدالت نے مقدمے میں برآمد ہونے والا اسلحہ اور نقد رقم بھی ضبط کرنے کا حکم دیا۔

فیصلہ سناتے ہوئے جج نے کہا کہ ملزمان نے ایک بینک کی شاخ کو نشانہ بنایا اور وہاں موجود اسلحے کے زور پر لوٹ مار کی۔ ان کے بقول ملزمان کے خلاف مقدمہ میں ایسے ٹھوس شواہد موجود ہیں جن کی روشنی میں ان کا جرم شک و شبہ سے بالاتر ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی کہ ملزمان کو زیادہ سے زیادہ سزا دی جائے تاکہ دوسروں کے لیے عبرت کا نشان بنے۔

دوسری جانب ملزمان کے وکلا نے مؤقف اختیار کیا کہ ان کے موکلوں کو جھوٹے مقدمے میں پھنسایا گیا ہے اور استغاثہ کے پاس ان کے خلاف کوئی براہِ راست ثبوت موجود نہیں۔ وکلا کا کہنا تھا کہ گرفتاری کے وقت سے ہی ان کے موکل حراست میں ہیں اور ان کے خلاف کوئی برآمدگی بھی ظاہر نہیں کی گئی۔ انہوں نے عدالت سے درخواست کی کہ ملزمان کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کیا جائے۔

عدالت نے تمام فریقین کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ بعد ازاں جج نے مختصر فیصلہ سناتے ہوئے دونوں ملزمان کو 7، 7 سال قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے ہر ملزم پر 50 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزمان کو مزید 6، 6 ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ عدالت نے مقدمے میں برآمد ہونے والا اسلحہ اور نقد رقم بھی ضبط کرنے کا حکم دیا۔

(عدالتی نامہ نگار کی رپورٹ)

سرکاری وکیل نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ملزمان نے منصوبہ بندی کے تحت